السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس عورت کا شوہر مرجائے وہ اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت متوفی عنہا زوجھا کا اپنے مردہ شوہر کو غسل دینا بالاتفاق امتوجائز اور درست ہے اس میں کسی کا اختلاف نہیں ہے، پس ہندہ اپنے شوہر زید کو غسل دے سکتی ہے اگرچہ زید میت کے بھائی اور لڑکے وغیرہ موجود ہوں ۔ زید کی بیوہ اس کو غسل دینے میں اس کے بھائی اور لڑکوں کے ساتھ شریک ہوجائے ۔ جو لوگ اس کے خلاف ہیں یا اس کے جواز میں شبہ کرتے ہیں غلطی پر ہیں ۔

.قَالَ ابنُ الْمُنذِرِ: أَجْمَعَ أَہْلُ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّ الْمَرْأَةَ تُغَسِّلُ زَوْجَہا إِذَا مَات   قَالَت عَائِشَةُ: لَوِ اسْتَقْبَلْنَا مِنْ أَمْرِنَا مَا اسْتَدْبَرْنَا مَا غَسَّلَ رَسُولَ اللَّہِ - صَلَّى اللَّہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ - إلَّا نِسَاؤُہُ رَوَاہُ أَبُو دَاوُد ''

وَأَوْصَى أَبُو بَكْرٍ - رَضِيَ اللَّہُ عَنْہُ - أَنْ تُغَسِّلَہُ امْرَأَتُہُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ، وَكَانَتْ صَائِمَةً، فَعَزَمَ عَلَيْہَا أَنْ تُفْطِرَ، فَلَمَّا فَرَغَتْ مِنْ غُسْلِہِ ذَكَرَتْ يَمِينَہُ، فَقَالَتْ: لَا أُتْبِعُہُ الْيَوْمَ حِنْثًا   فَدَعَتْ بِمَاءٍ فَشَرِبَتْ   وَغَسَّلَ أَبَا مُوسَى امْرَأَتُہُ أُمُّ عَبْدِ اللَّہِ، وَأَوْصَى جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ أَنْ تُغَسِّلَہُ امْرَأَتُہُ   قَالَ أَحْمَدُ لَيْسَ فِيہِ اخْتِلَافٌ بَيْنَ النَّاسِ،، (المغنی 3/360-361)-

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1۔کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 444

محدث فتویٰ